تاریخ میں انسانی کردار کے لیے سنتہ اللہ یہی ہے کہ جو تھوڑا سا آگے بڑھنے کے لیے زور لگاتا ہے، اسے زیادہ پیش قدمی کے لیے حالات مہیا کیے جاتے ہیں، اسی طرح جو قدم کو پیچھے ہٹاتا ہے اُس کو مزید پیچھے ہٹانے والے حالات پیش آتے ہیں۔ (نولیہ ما تولّیٰ)

اس خطرے سے تحفظ صرف احتساب میں ہے۔ احتساب کرتے ہوئے ہمیشہ اپنے اوّلین طے کردہ خطوط و حدود کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے اور پھر دیکھنا چاہیے کہ ان خطوط حدود میں کیا تبدیلی کی گئی۔ یوں بھی سوچا جا سکتا ہے کہ کل تک کسی معاملے کے التزام یا کسی غلط چیز سے اجتناب کے بارے میں ایک شخص (یا سارا گروہ) کہاں قدم جماتے ہوئے تھا اور آج کہاں ہے!

سامنے رمضان کا مہینہ ہے جو ماہ صبر و تقویٰ ہونے کے علاوہ احتساب کا بھی خاص مہینہ ہے روزے کی حالت میں، نمازوں میں، تراویح میں، سحری کے وقت، زیادہ مبارک گھڑیاں ایسی نصیب ہو سکتی ہیں کہ ہم میں سے ہر شخص اپنا ایمانی احتساب کرے کہ رضا کارانہ طور پر جن ذمہ داریوں کو اُٹھایا تھا اُن میں کوئی فرق تو نہیں آگیا؟ اور یہ فرق محسوس ہو تو خدا سے مدد کی درخواست کے ساتھ اپنے ایمانی مرتبے کو بحال کرنے کی کوشش کی جائے۔ اسی پر تحریک اقامتِ دین کی کامیابی کا انحصار ہے۔

ایک ضروری تصحیح

مجھے سخت افسوس ہے کہ سابق شمارے میں ایک آیتِ قرآنی صحیح درج نہیں ہوئی، اب اس کی تصحیح کرلیں:

لکیلا تأسوا علی ما فاتکم ولا تفرحوا علیٰ ما اٰتکم۔

(ن - ص)